Open Access
Al-Marjān Research Journal
ISSN(E): 3006-0370
ISSN(P): 3006-0362
al-marjan.com.pk

Water Scarcity, Pollution, and Wastage: Issues, Impacts, and an Analytical Study of Shariah and Contemporary Solutions in the ﷺ Light of Prophetic Teachings

پانی کی قلت، آلودگی اور اسراف: مسائل، اثرات اور تعلیماتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں شرعی و عصری حل کا تجزیاتی مطالعہ

Authors Details

1. **Abdul Rehman** (Corresponding Author)
   Lecturer, Khwaja Fareed University of Engineering & Information Technology (KFUEIT).
   Email: **Abdulrehmanakbar310@gmail.com**

Citation

Abdul Rehman." Water Scarcity, Pollution, and Wastage: Issues, Impacts, and an Analytical Study of Shariah and Contemporary Solutions in the ﷺ Light of Prophetic Teachings."*Al-Marjān Research Journal* 3,no.4, Oct-Dec (2025):103 –113.

Submission Timeline

Received: Sep 08, 2025
Revised: Sep 19, 2025
Accepted: Oct 06, 2025
Published Online: Oct 13, 2025

Publication & Ethics Statement

Article QR

Published by *Al-Marjān Research Center*, Lahore, Pakistan.

© The Authors. No conflict of interest declared.
This is an open access article distributed under the terms of the **Creative Commons Attribution 4.0 International License (CC BY 4.0).**

Water Scarcity, Pollution, and Wastage: Issues, Impacts, and an Analytical Study of Shariah and Contemporary Solutions in the ﷺ Light of Prophetic Teachings

پانی کی قلت، آلودگی اور اسراف: مسائل، اثرات اور تعلیماتِ نبوی ﷺ کی روشنی میں شرعی و عصری حل کا تجزیاتی مطالعہ

☆ عبدالرحمٰن

Abstract

Water is the precious blessing of Allah Almighty which exists everywhere in the world. For this reason, the availability of water everywhere is neglecting its usefulness and it is being wasted irrationally. Water is the priceless gift of God, without which life on the planet is impossible, and no matter how grateful we are for this blessing, it is impossible to deny the importance of clean water in our daily life, but we need not only clean water. are going towards deprivation day by day, but the water reserves are also decreasing rapidly, along with which water pollution has become a global problem. In view of the shortage of water, the country of Pakistan demands appropriate measures for the treatment of water, that this precious wealth (water) should be used carefully so that future generations do not face difficulties. Because this water is the smile for The value of life can be seen in those people in whose lives clean water remains a smiling dream. There are also areas in Pakistan that have to travel miles to drink clean water. The connection of people's smiles with water can only be explained by the welfare organizations who provided water resources there, how these tired water travelers got a smiling life. By reading this article about the problems faced by water and their solution in the teachings of the Prophet, peace be upon him, I was reminded of the drought-stricken areas of Pakistan, in which, in association with a welfare organization, we saw the flowers that tried to smile without water, but watered them. Because of absence those flowers are withered from the faces, the seeds of spring of hope are sown in the heart. From where their animals (dogs and donkeys) drink water, humans drink from there and half a day passes by reaching the water. One has to travel a long way, those who travel every day in the name of water, for a long time, those people die of hunger, thirst, lack of alms and famine.

Keywords: Water, Scarcity, Pollution, Prophetic Teachings, Pakistan, Conservation

تعارف موضوع

پانی اللہ تعالیٰ کی سب سے عظیم اور انمول نعمت ہے جو کائنات کی تخلیق سے بھی پہلے موجود تھی، جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہے: "وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ"۔ یہ نعمت ہر جگہ دستیاب ہونے کی وجہ سے اس کی قدر کو نظر انداز کر دیا گیا ہے اور غیر معقول ضیاع، آلودگی اور بد انتظامی سے ذخائر تیزی سے کم ہو رہے ہیں۔ عالمی سطح پر 96 فیصد پانی سمندروں میں کھارا ہے جبکہ میٹھا پانی صرف 2.5 فیصد، جو گلیشئرز، زیر زمین چشموں اور جھیلوں میں محفوظ ہے۔ پاکستان میں تھر جیسے قحط زدہ علاقوں میں لوگ میلوں کا سفر طے کر کے جانوروں کے ساتھ آلودہ پانی پیتے ہیں، جس سے بھوک،

☆ لیکچرر: خواجہ فرید یونیورسٹی آف انجینئرنگ اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی (کے ایف یو ای آئی ٹی)۔

پیاس، امراض اور موت عام ہے۔ فلاحی اداروں کی مدد سے پانی کے وسائل فراہم ہونے پر مسکراہٹیں لوٹ آتی ہیں۔ یہ مقالہ پانی کے مسائل، عالمی و پاکستانی تناظر، قرآن وسنت کی روشنی میں حل اور مستقبل کی نسلوں کے لیے احتیاطی تدابیر پر روشنی ڈالتا ہے۔ شکر بجالانا اور اس نعمت کی حفاظت ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے تاکہ محرومی کا خواب حقیقت نہ بنے۔

مبحثِ اول: پانی کے مسائل

پانی کا فطری طور پر ایک خاص رنگ وبو اور ذائقہ ہے، جب مضر صحت مادہ کی بعض اشیاء پانی کی اس فطری خواص کو بدل دیں تو یہ "آلودہ پانی" کہلاتا ہے۔ آبی آلودگی کے کئی اسباب ہوسکتے ہیں، مٹی، ریت اور کچرے کی وجہ سے قدرتی طور پر پانی آلودہ ہوتا ہے۔ اسی طرح انسانی کسب کے نتیجہ میں بھی آبی آلودگی پھیلتی ہے مثلا: صنعتی، حیواناتی اور انسانی فضلہ جات کو آبی گذر گاہوں اور نہروں میں پمپ کیا جاتا ہے، جو پانی کی آلودگی کا اہم سبب ہے۔ زرعی اور کیمیائی ادویات کیمکلز پانی کو آلودہ کرتے ہیں۔ سمندری آلودگی کا سبب خام تیل اور دیگر استعمال شدہ چیزوں کا سمندر میں پھینکنا سبب بنتا ہے۔ یہ تمام چیزیں ملکر پانی کی فطری خواص کو ختم کر دیتی ہیں نتیجہ میں پانی صحت اور انسانی استعمال کیلئے بے حد مضر ہو جاتا ہے۔

یونیسکو کی ۲۰۱۷ء میں شائع کردہ رپورٹ کے مطابق صرف 2.5 فیصد پانی انسان کے لئے قابل استعمال ہے اور باقی 97.5 فیصد سمندر کی شکل میں نمکین اور ناقابل استعمال ہے۔ تقریبا ۷۰ فیصد صنعتی آلودہ مواد پانی میں پھینک دیا جاتا ہے اور آبی آلودگی کا ۸۰ فیصد گھریلو نکاسی آب کی وجہ سے ہے۔[1] پانی کی قلت کے پیش نظر اقوام متحدہ اور ورلڈ بینک کا کہنا ہے کہ:

> پانی کی قلت دنیا کی 40 فیصد آبادی کو متاثر کرتی ہے اور اقوام متحدہ اور ورلڈ بینک کی پیش گوئیوں کے مطابق سنہ 2030 تک خشک سالی 70 کروڑ افراد کو بے گھر ہونے کے خطرے میں ڈال سکتی ہے۔[2]

پانی کی ضرورت واہمیت

پانی انسان کی بنیادی ضروریات میں سے ہے، نہ صرف انسان کی تخلیق میں پانی کا عمل دخل ہے بلکہ اس کی بقا بھی پانی کے بغیر ناممکن ہے، زمین کا حسن پانی کے ساتھ ہی ہے ورنہ زمین بنجر، کھیت کھلیاں اور باغات ویرانگی کے سوا کچھ بھی نہیں۔ اگر یہ پانی کا نظام موجود نہ ہو تو کرہ ارض میں رونقیں اور اسکی سرسبز وشادابی ممکن ہی نہیں۔ اللہ تعالی نے انسانی ضروریات کے پیش نظر پانی کے ذخائر پیدا کیے ہیں۔"سائنس کے مطابق دنیا کا ۷۱ فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہے اور زمین کی سطح کا ۲۹ فیصد زمین ہے"۔[3]

---

[1]United Nations Educational, Scientific and Cultural Organization (UNESCO). Wastewater: The Untapped Resource. UN World Water Development Report. Paris: UNESCO, 2017, 32 .

[2] "Pānī kī Qadr-o-Qīmat." BBC Urdu, October 28, 2021. https://www.bbc.com/urdu/vert-fut-59006488.

[3]Pickard, George L., and William J. Emery. *Descriptive Physical Oceanography: An Introduction*. Amsterdam: Elsevier, 2013, 5.

ایک تحقیق کے مطابق اس وقت پانی سمندر، گلیشیر، زیرزمین چشموں اور ندی نالوں کی شکل میں موجود ہے۔ 96٪ پانی سمندروں میں ہے جو کہ کھارا ہے، میٹھا پانی 2.5٪ ہے گلیشیر، زیرزمین ذخائر اور جھیلوں وغیرہ پر مشتمل ہے۔[4] پانی کے ذخائر انسانوں کی بدانتظامی اور غیر ضروری استعمال کی وجہ سے دن بدن کم ہوتے جارہے ہیں دیہاتوں سے شہروں کی طرف آبادی کے رخ اور پر تعیش طرز زندگی نے ان مسائل میں مزید اضافہ کیا ہے اور نہ صرف پانی کا غیر ضروری استعمال ہو رہا ہے بلکہ پانی کو آلودہ بھی کیا جارہا ہے۔ گلوبل وارمنگ، موسمیاتی تبدیلی اور درختوں کے بے دریغ کٹائی کی وجہ سے گلیشیر تیزی سے کم ہو رہے ہیں بارشیں وقت پر نہیں ہو رہی ہیں سیلاب اور طوفانوں کی وجہ سے میٹھے پانی کا ضیاع ہو رہا ہے۔ ماحولیاتی میدان میں پانی کی کمی اور اس کی آلودگی سے نمٹنا ایک چیلنج ہے۔

پانی کی اس اہمیت کے پیش نظر اسلام اپنے ماننے والوں کو پانی کے صحیح استعمال اور اس کی حفاظت پر زور دیتا ہے ایک مسلمان کو اپنے دینی فرائض کی ادائیگی کے لئے پانی کی ہمیشہ ضرورت رہتی ہے اور ایسا پانی جو رنگ وبو اور ذائقہ تینوں کے لحاظ سے صاف ہو یہی ضرورت مسلمان کو پانی کی حفاظت بچاؤ اور قدر پر مجبور کرتی ہے، اسی طرح انسانی صحت کے لیے پانی نہایت ضروری ہے۔ اس کے بہت سے اہم افعال ہیں جیسے کہ جسم سے فضلہ نکالنا، جسم کے درجہ حرارت کو منظم رکھنا اور دماغی افعال میں مدد کرنا وغیرہ۔ ہم روزمرہ درکار پانی کا 20 فیصد غذاؤں سے حاصل کرتے ہیں جبکہ باقی مقدار پینے کے پانی اور دیگر مشروبات سے حاصل کی جاتی ہے۔[5]

پانی کی عالمی سطح پر اہمیت:

عالمی سطح پر پانی کی ایک اور لحاظ سے بھی بڑی اہمیت حاصل ہے چونکہ پانی نقل وحمل اشیا کا بھی بہت بڑا ذریعہ ہے بلکہ وہ بھاری سامان جو زمینی اور ہوائی راستوں سے لانا اور لے جانا ممکن نہیں وہ آبی ذرائع سے ہی لایا اور لیجایا جاتا ہے۔ اسی لیے اس وقت پوری دنیا گرم پانیوں کے حصول کے لیے طرح طرح کی پراکسیوں اور جنگوں میں مصروف ہے کیوں کے گرم پانیوں سے تجارت کو فروغ ملتا ہے جس سے زندگی کے ساتھ ساتھ معیشت بھی مسکراتی ہے۔

قرآن کریم میں پانی کی اہمیت

کائنات کی پیدائش سے قبل پانی موجود تھا، چنانچہ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ[6]

"اور وہ (اللہ) ایسا ہے کہ سب آسمان اور زمین کو چھ دن میں پیدا کیا اور اس وقت اس کا عرش پانی پر تھا۔"

[4] "Water Resources." GreenFacts. Accessed October 29, 2025. https://www.greenfacts.org/en/water-resources/.

[5] "Pānī kī Kami aur Iṣrāf." *Jang*, May 15, 2021. https://jang.com.pk/news/903572.

[6] Hūd, 11:7.

آیت کی تشریح میں عبد الماجد دریا آبادی فرماتے ہیں:

اللہ تعالیٰ کی حکومت اس عالم کے پیدائش سے پہلے اس عالم پر تھی جو اس سے پہلے موجود تھا یعنی "عالم اب پانی پر، قرآن کریم نے دوسری جگہ جاندار مخلوق کا مادہ حیات پانی بتایا ہے۔[7]

آیت کی تشریح میں سید ابو اعلی مودودیؒ فرماتے ہیں:

وَكَانَ عَرْشُهُ عَلَى الْمَاءِ کہ خدا کی سلطنت پانی پر تھی۔[8]

پانی زندگی کا ذریعہ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَجَعَلْنَا مِنَ الْمَاء كُلَّ شَيْءٍ حَیٍّ أَفَلَا يُؤْمِنُونَ[9]

اور ہم نے پانی سے ہر جاندار چیز کو بنایا ہے کیا پھر بھی یہ لوگ ایمان نہیں لاتے۔"

ای خلقنا من الماء کل حیوان

ایک اور جگہ ارشاد ہے:

اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ وَأَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجَ بِهِ مِنَ الثَّمَرَاتِ رِزْقًا لَّكُمْ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِأَمْرِهِ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْأَنْهَارَ[10]

جدید ماہرین علم الحیات کی تحقیق ہے کہ ہر جاندار کی تخلیق کا عنصر اصلی Protoplasm کا ہوتا ہے جس کا غالب حصہ پانی ہوتا ہے۔ ڈاکٹر ہارون یحیٰ لکھتے ہیں: ہر جاندار پانی کے بغیر نہیں رہ سکتا، جس کا مطلب یہ ہے کہ پانی کے بغیر زندگی کا وجود تو کجا، تصور بھی ناممکن ہے۔

زندگی کے وجود کے لئے مائع پر مبنی ماحول پہلی بنیادی شرط ہے۔ اس مقصد کی تکمیل کے لئے تمام مائعات میں سے موزوں ترین (پانی) کے بغیر کوئی اور نہیں۔[11] جیسا کہ ارشاد ربانی ہے:

وَاللَّهُ خَلَقَ كُل دَابَّةُ مِن مَّاء[12]"

اور اللہ نے ہر چلنے والے جاندار کو پانی سے پیدا کیا ہے۔"

---

[7]Daryābādī, ‘Abd al-Mājid, Maulānā. *Tafsīr Mājidī*, under āyat Hūd:7 (Lahore: n.p., n.d.).

[8]Mawdūdī, Sayyid Abū al-A‘lā. *Tafhīm al-Qur’ān*, vol. 2, Sūra Hūd, āyat 7 (Lahore: Idāra Tarjumān al-Qur’ān, n.d.).

[9]Al-Anbiyā’, 21:30.

[10] Ibrāhīm, 14:32.

[11]Yaḥyā, Hārūn. *Kā’ināt kī Takhlīq* (n.p.: Global Science Multi Publishers, n.d.), 107.

[12]Al-Nūr, 24:42.

انسان کی پیدائش پانی ہی کے ذریعہ ہے

پانی کی اہمیت کا ذکر کرتے ہوئے قرآن کریم نے انسان کو متوجہ کرتے ہوئے بیان کیا ہے کہ آپ کا وجود بھی پانی کا مرہون منت ہے۔ ارشاد ہے:

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي رَيْبٍ مِّنَ الْبَعْثِ فَإِنَّا خَلَقْنَاكُم مِّن تُرَابٍ ثُمَّ مِن نُّطْفَةٍ ثُمَّ مِنْ عَلَقَةٍ ثُمَّ مِن مُّضْغَةٍ[13]

اے لوگوں اگر تم دوبارہ زندہ ہونے سے شک میں ہو تو ہم نے تم کو مٹی بنایا، پھر نطفہ سے پھر خون کے لوتھڑے سے پھر بوٹی ہے۔" اس آیت میں انسان کی پیدائش کا ذکر پہلے نطفہ سے، پھر خون سے کیا ہے، جس میں بیشتر حصہ پانی کا ہوتا ہے۔ ہر انسانی جسم کا ۷۰ فیصد حصہ پانی پر مشتمل ہوتا ہے۔ ہمارے جسمانی خلیات میں بھی پانی کی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ ہمارے رگوں میں دوڑتے پھرتے خون کا بھی بڑا حصہ پانی ہی ہے[14]۔ دوسری جگہ ارشاد ربانی ہے:

وَهُوَ الَّذِي خَلَقَ مِنَ الْمَاءِ بَشَرًا فَجَعَلَهُ نَسَبًا وَصِهْرًاۗ وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيرًا[15] اور وہ ایسا ہے جس نے پانی سے آدمی پیدا کیا، پھر اس کو خاندان والا اور سسرال والا بنایا اور تیرا پروردگار بڑی قدرت والا ہے۔" اسی طرح ارشاد ربانی ہے: "کیا ہم نے تم کو ایک بے قدر پانی سے نہیں بنایا۔" اور اسی طرح فرمایا ہے: ایک اور جگہ فرمایا، آیت کی تشریح میں علی بن احمد واحد فرماتے ہیں:

"الماء النطفه" پانی سے مراد نطفہ ہے"[16]

ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهُ مِن سُلَالَةٍ مِّن مَّاءٍ مَّهِينٍ[17]

"پھر بنائی اس کی نسل نچڑے ہوئے بے قدر پانی سے۔" ایک اور ارشاد ہے: أَلَمْ نَخْلُقكُّم مِّن مَّآءٍ مَّهِينٍ [18]

خُلِقَ مِن مَّآءٍ دَافِقٍۙ [19] "وہ ایک اچھلتی پانی سے پیدا کیا گیا۔"

وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً بِقَدَرٍ فَأَسْكَنَّاهُ فِي الْأَرْضِۖ وَإِنَّا عَلَىٰ ذَهَابٍ بِهِ لَقَادِرُونَ ۔ فَأَنشَأْنَا لَكُم بِهِ جَنَّاتٍ مِّن نَّخِيلٍ وَأَعْنَابٍ لَّكُمْ فِيهَا فَوَاكِهُ كَثِيرَةٌ وَمِنْهَا تَأْكُلُونَ[20]

---

[13] Al-Ḥajj, 22:5.

[14] Yaḥyā, *Kā'ināt kī Takhlīq*, 106.

[15] Al-Furqān, 25:54.

[16] Al-Wāḥidī, 'Alī ibn Aḥmad. *Al-Wajīz fī Tafsīr al-Kitāb al-'Azīz* (Beirut: Dār al-Qalam; Damascus: n.p., 1415 AH), 2:782.

[17] Al-Sajda, 32:8.

[18] Al-Mursalāt, 77:20.

[19] Al-Ṭāriq, 86:6.

[20] Al-Mu'minūn, 23:18–19.

اور ہم نے آسمان سے مقدار کے ساتھ پانی برسایا پھر ہم نے اس کو زمین میں ٹھہرایا، اور ہم اس کے معدوم کر دینے پر قادر ہیں، پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے باغ پیدا کئے کھجوروں کے اور انگوروں کے، تمہارے واسطے ان میں بکثرت میوے بھی ہیں اور ان میں سے کھاتے بھی ہو۔

مبحثِ دوم: پانی کی ضرورت

انسان، حیوان اور نباتات کے وجود اور بقا پانی کے وجود پر ہے پانی نباتات کے افزائش کا ذریعہ ہے اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

وَهُوَ الَّذِي أَنزَلَ مِنَ السَّمَاءِ مَاءً فَأَخْرَجْنَا بِهِ نَبَاتَ كُلِّ شَيْءٍ [21]

اور وہ ایسا ہے جس آسمان سے پانی برسایا پھر ہم نے اس کے ذریعہ سے ہر قسم کے نباتات کو نکالا۔"

وَمَا أَنْزَلَ اللَّهُ مِنَ السَّمَاءِ مِنْ مَاءٍ فَأَحْيَا بِهِ الْأَرْضَ بَعْدَ مَوْتِهَا وَبَثَّ فِيهَا مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ [22] اور پانی میں جس کو اللہ تعالی نے آسمان سے برسایا پھر اس سے زمین کو تر و تازہ کیا اس کے خشک ہوئے پیچھے اور ہر قسم کے حیوانات اس میں پھیلا دیئے۔"

ایک اور ارشاد ہے:

وَتَرَى الْأَرْضَ هَامِدَةً فَإِذَا أَنزَلْنَا عَلَيْهَا الْمَاءَ اهْتَزَّتْ وَرَبَتْ وَأَنبَتَتْ مِن كُلِّ زَوْجٍ بَهِيجٍ [23]

اور اے مخاطب تو زمین کو دیکھتا ہے کہ خشک ہے پھر اس پر پانی برساتے ہیں تو وہ ابھرتی ہے اور پھولتی ہے اور ہر قسم کی خوشنما نباتات اگاتی ہے۔"

اسی طرح ارشاد ہے:

وَهُوَ الَّذِي أَرْسَلَ الرِّيَاحَ بُشْرًا بَيْنَ يَدَيْ رَحْمَتِهِ ۚ وَأَنزَلْنَا مِنَ السَّمَاءِ مَاءً طَهُورًا لِّنُحْيِيَ بِهِ بَلْدَةً مَّيْتًا وَنُسْقِيَهُ مِمَّا خَلَقْنَا أَنْعَامًا وَأَنَاسِيَّ كَثِيرًا [24]

اور وہ ایسا ہے کہ اپنی باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں اور ہم آسمان سے پانی برساتے ہیں جو پاک صاف کرنے کی چیز ہے تاکہ اس کے ذریعہ سے مردہ زمین میں جان ڈال دیں اور اپنی مخلوقات میں سے بہت سے چار پائیوں اور آدمیوں کو سیراب کریں۔"

---

[21] Al-An'ām, 6:99.

[22] Al-Baqara, 2:164.

[23] Al-Ḥajj, 22:5.

[24] Al-Furqān, 25:48–49.

پینے کا میٹھا ہونا اللہ تعالی کا انعام ہے۔ اللہ تعالی کا ارشاد ہے:

أَفَرَأَيْتُمُ الْمَاءَ الَّذِي تَشْرَبُونَ أَأَنْتُمْ أَنْزَلْتُمُوهُ مِنَ الْمُزْنِ أَمْ نَحْنُ الْمُنْزِلُونَ لَوْ نَشَاءُ جَعَلْنَاهُ أُجَاجًا فَلَوْلَا تَشْكُرُونَ[25]

اچھا پھر یہ بتاؤ کہ جس پانی کو تم پیتے ہو، اس کو بادل سے تم برساتے ہو، یا ہم برسانے والے ہیں، اگر ہم چاہیں اس کو کڑوا کر ڈالیں تو تم شکر کیوں نہیں کرتے۔"

مختصر یہ کہ آپ کسی بھی سمت نظر اٹھائیں، آپ کو ہر طرف پانی کسی نہ کسی شکل میں ضرور ملے گا، حتی کہ اپنے بدن بازوں، ہاتھ، پیر، غرض پورے جسم کو اگر ہم دیکھیں تو پانی پر مشتمل ہے، ایک صحت مند انسان کے بدن میں چالیس سے پچاس لیٹر تک پانی موجود ہوتا ہے[26]

مبحثِ سوم: پانی کو درپیش مسائل اور تعلیمات نبوی ﷺ

پانی کا کثرت استعمال

موجودہ دور میں صاف پانی کی قلت نے انسانوں کو بڑی مشکلات میں ڈال رکھا ہے، خصوصاً پاکستان کو یہ مسئلہ پاکستان کے بڑے بڑے شہروں کو درپیش ہونا شروع ہو گیا ہے۔ اس کی سب سے بڑی وجہ پانی کا ضرورت سے زائد استعمال کرنا ہے۔

اسلام نے ہر ہر کام میں اسراف و فضول استعمال سے منع کیا۔ ساتھ ہی قرآن مجید میں متعدد مقامات پر وَكُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا تُسْرِفُوا ۚ إِنَّهُ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِينَ[27] کا لفظ استعمال کیا گیا ہے، جس کا مطلب ہے کہ کھاو، پیو اور "اسراف" نہ کرو۔ اسراف کا مطلب بالکل واضح ہے کہ زیادہ خرچ نہ کرو۔ اس جائزے سے یہ بات سمجھ میں آسکتی ہے کہ قرآن میں پانی کے متعلق کیسے کیسے احکامات ہیں۔

اگر ہم صرف سیرت النبی ﷺ پر اور وہ اصول جو اسلام نے ہمیں دیئے ہیں ان پر عمل پیرا ہو جائے تو یقیناً ہم کافی حد تک پانی کو فضول ضائع ہونے سے بچاسکتے ہیں۔ نبی مکرم ﷺ غسل کے لئے ۴ مد (تقریبا ۴ لیٹر) کا استعمال کرتے تھے، اور وضو کے لئے ایک مد (تقریباً ایک لیٹر)[28]

كَانَ رَسُولُ اللَّهِ -صلى الله عليه وسلم- يُغَسِّلُهُ الصَّاعُ مِنَ الْمَاءِ مِنَ الْجَنَابَةِ وَيُوَضِّؤُهُ الْمُدُّ[29]

---

[25]Al-Wāqi‘a, 56:68–70.

[26]Yaḥyā, *Kā’ināt kī Takhlīq*, 106.

[27] Al-A‘rāf, 7:31.

[28]Muslim ibn al-Ḥajjāj al-Qushayrī, Abū al-Ḥusayn. *Ṣaḥīḥ Muslim*, Bāb al-Qadr al-Mustaḥabb min al-Mā’ fī Ghusl al-Janāba, Ḥadīth No. 764 (Beirut: Dār al-Jīl; Dār al-Āfāq al-Jadīda, n.d.).

[29]Abū Dāwūd, Sulaymān ibn al-Ash‘ath al-Sijistānī. *Sunan Abī Dāwūd*, Bāb fī Man‘ al-Mā’, Ḥadīth No. 3477, checked by Shu‘ayb al-Arna’ūṭ and Muḥammad Kāmil Qarah Bilī (n.p.: Dār al-Risāla al-‘Ālamīya, 1430 AH/2009), 7 vols.

لیکن اگر ہم اپنا اندازا لگائیں تو ۵ سے ۷ لیٹر تک پانی صرف وضو میں ہی استعمال کرتے ہیں۔ ہمیں ان تعلیمات سے یہی سبق ملتا ہے کہ پانی کو فضول ضائع نہ کیا جائے۔

آبی آلودگی

نبی مکرم ﷺ کی مبارک تعلیمات میں اس آبی آلودگی کا سدباب کرنے کا پورا سامان موجود ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان ہدایات کو اپنی عملی زندگی میں لاجائے۔ حضور ﷺ نے اپنی امت کو فطرتی سرچشموں میں باہمی شرکت کو برانگیختہ کرتے ہوئے فرمایا:

"المسلِمونَ شُركاءُ في ثلاثٍ ، في الكَلَإِ ، والماءِ ، والنَّارِ"۔[30]

مسلمان تین چیزوں میں برابر کے شریک ہیں: (۱) پانی، (۲) گھاس، (۳) آگ۔"

اسی طرح پیاسے کو پانی سے محروم رکھنے کو قابل مؤاخذہ جرم قرار دیتے ہوئے فرمایا:

عن النبي صلى الله عليه وسلم قال من منع فضل مائه أو فضل كلئه منعه الله فضله يوم القيامة[31]

جو شخص اپنا باقی ماندہ پانی یا باقی ماندہ گھاس روکے رکھتا ہے تو قیامت کے دن اللہ تعالی اسے اپنے فضل سے محروم کر دینگے۔"

درحقیقت زمین کا درست استعمال، پانی کی حفاظت اور حیوانات کے ساتھ حضور ﷺ کا حسن برتاؤ تواضع اور عاجزی وانکساری کی بہت واضح دلیل ہے اور ماحولیات کی حفاظت کی بھی واضح دلیل ہے۔

پانی پر تمام جانداروں کی زندگی کا دارومدار ہے اس لیے رسول اللہ ﷺ نے اسے آلودہ کرنے سے سختی سے منع فرمایا ہے اور اس بارے میں سب سے زیادہ مؤثر اور منصفانہ تعلیمات دی ہیں۔ نبی اکرم ﷺ کی تعلیم ہے کہ آپ نے ٹھہرے اور جاری دونوں قسم کے پانی میں پیشاب اور پاخانہ کرنے سے منع فرمایا، کیونکہ پیشاب اور پاخانہ پانی کو آلودہ کر کے بہت سے امراض کا سبب بنتا ہے۔ نبی مکرم ﷺ نے فرمایا:

اتَّقوا الملاعنَ الثلاثَ : البَرازُ في المواردِ ، و قارِعَةِ الطَّريقِ ، و الظِّلِّ[32]

تین لعنت کا سبب بنے والی جگہوں سے بچو، پانی کے گھاٹ پر قضائے حاجت کرنے سے، راستے میں قضائے حاجت کرنے سے اور سایہ دار جگہوں پر قضائے حاجت کرنے سے۔

نبی کریم ﷺ نے کھڑے پانی میں پیشاب کرنے سے منع فرمایا ہے۔

لاَ يَبُولَنَّ أَحَدُكُمْ فِى الْمَاءِ الدَّائِمِ ثُمَّ يَغْتَسِلُ مِنْهُ[33]

---

[30]Aḥmad ibn Ḥanbal. *Musnad al-Imām Aḥmad ibn Ḥanbal*, fī Musnad ʻAmr ibn Shuʻayb ʻan Abīhi ʻan Jaddihi, Ḥadīth No. 6673, vol. 11 (n.p.: Mu'assasat al-Risāla, 1420 AH/1999), 50 vols.
[31]Abū Dāwūd, *Sunan Abī Dāwūd*, Bāb al-Mawāḍiʻ allatī Nuhiya ʻan al-Bawl fīhā, Ḥadīth No. 26 (n.p.: Dār al-Fikr, n.d.).
[32]Abū Dāwūd, *Sunan Abī Dāwūd*, Bāb al-Mawāḍiʻ allatī Nuhiya ʻan al-Bawl fīhā, Ḥadīth No. 26 (n.p.: Dār al-Fikr, n.d.).

تم میں سے کوئی بھی شخص کھڑے پانی میں پیشاب نہ کرے کہ پھر اس میں غسل کرے۔

نبی مکرم ﷺ نے کھڑے پانی میں نہانے سے بھی منع فرمایا ہے۔

لَا يَغْتَسِلُ أَحَدُكُمْ فِي الْمَاءِ الدَّائِمِ وَهُوَ جُنُبٌ ». فَقَالَ كَيْفَ يَفْعَلُ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ يَتَنَاوَلُهُ تَنَاوُلاً [34]

تم میں سے کوئی شخص بھی جو جنبی ہو، وہ کھڑے پانی میں غسل نہ کرے۔ تو پوچھا گیا اے ابو ہریرہؓ وہ کیا کرے انہوں نے کہا کہ باہر رہ کر پانی لیتے ہوئی غسل کرے۔

خلاصہ بحث

پانی زندگی کا اساس اور اللہ[35] کی نعمت ہے مگر اس کا ضیاع، آلودگی اور قلت عالمی بحران بن چکی ہے۔ پاکستان میں ذخائر کی کمی، شہری ہجرت، پر تعیش زندگی اور ماحولیاتی تبدیلیاں مسائل بڑھا رہی ہیں۔ قرآن میں پانی کو مادہ حیات قرار دیا گیا جبکہ تعلیمات نبوی ﷺ بچت، صفائی اور انصاف سکھاتی ہیں۔ تھر جیسے علاقوں میں لوگوں کی مسکراہٹیں پانی سے جڑی ہیں جو فلاحی مدد سے لوٹتی ہیں۔ تحقیق سے ثابت ہے کہ بدانتظامی سے میٹھا پانی کم ہو رہا ہے۔ نتیجہ یہ کہ قومی سطح پر پانی کا محتاط استعمال، آلودگی روکنا اور وسائل کی فراہمی ضروری ہے تاکہ آنے والی نسلیں محروم نہ ہوں۔ شکر اور احتیاط سے یہ نعمت برقرار رکھی جا سکتی ہے۔

تجاویز و سفارشات

* قومی سطح پر پانی کی بچت مہم چلائی جائے اور گھریلو، زرعی استعمال میں واٹر میٹرز لازمی کیے جائیں۔
* صنعتی اور گھریلو فضلہ کو دریاؤں میں ڈالنے پر پابندی اور ٹریٹمنٹ پلانٹس قائم کیے جائیں تاکہ آلودگی کم ہو۔
* دیہی علاقوں میں سولر واٹر پمپس اور رین واٹر ہارویسٹنگ سسٹم نصب کیے جائیں تاکہ صاف پانی دستیاب ہو۔
* تعلیمات نبوی ﷺ پر مبنی سکولوں میں واٹر کنزرویشن کورسز شامل کیے جائیں تاکہ بچوں میں شعور پیدا ہو۔
* حکومت اور فلاحی اداروں کے اشتراک سے ڈیمز، چینلز کی مرمت اور جنگلات کی بحالی کی جائے تاکہ گلیشئرز محفوظ ہوں۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Bibliography/کتابیات

* Abū Dāwūd, Sulaymān ibn al-Ash‘ath al-Sijistānī. *Sunan Abī Dāwūd*. Checked by Shu‘ayb al-Arna’ūṭ and Muḥammad Kāmil Qarah Bilī. n.p.: Dār al-Risāla al-‘Ālamīya, 1430 AH/2009.
* Abū Dāwūd, Sulaymān ibn al-Ash‘ath al-Sijistānī. *Sunan Abī Dāwūd*. n.p.: Dār al-Fikr, n.d.
* Aḥmad ibn Ḥanbal. *Musnad al-Imām Aḥmad ibn Ḥanbal*. n.p.: Mu’assasat al-Risāla, 1420 AH/1999.
* Daryābādī, ‘Abd al-Mājid. *Tafsīr Mājidī*. Lahore: n.p., n.d.
* Mawdūdī, Sayyid Abū al-A‘lā. *Tafhīm al-Qur’ān*. Vol. 2. Lahore: Idāra Tarjumān al-Qur’ān, n.d.

[33] Muslim, *Ṣaḥīḥ Muslim*, Bāb al-Nahy ‘an al-Bawl fī al-Mā’ al-Rākid, Ḥadīth No. 682.

[34] Muslim, *Ṣaḥīḥ Muslim*, Bāb al-Nahy ‘an al-Bawl fī al-Mā’ al-Rākid, Ḥadīth No. 682.

[35] Muslim, *Ṣaḥīḥ Muslim*, Bāb al-Nahy ‘an al-Ightisāl fī al-Mā’ al-Rākid, Ḥadīth No. 684.

* Muslim ibn al-Ḥajjāj al-Qushayrī, Abū al-Ḥusayn. *Ṣaḥīḥ Muslim*. Beirut: Dār al-Jīl; Dār al-Āfāq al-Jadīda, n.d.
* Pickard, George L., and William J. Emery. *Descriptive Physical Oceanography: An Introduction*. Amsterdam: Elsevier, 2013.
* United Nations Educational, Scientific and Cultural Organization (UNESCO). *Wastewater: The Untapped Resource*. UN World Water Development Report. Paris: UNESCO, 2017.
* Al-Wāḥidī, ʻAlī ibn Aḥmad. *Al-Wajīz fī Tafsīr al-Kitāb al-ʻAzīz*. Beirut: Dār al-Qalam; Damascus: n.p., 1415 AH.
* Yaḥyā, Hārūn. *Kā'ināt kī Takhlīq*. n.p.: Global Science Multi Publishers, n.d.
* "Pānī kī Kami aur Iṣrāf." *Jang*, May 15, 2021. https://jang.com.pk/news/903572.
* "Pānī kī Qadr-o-Qīmat." *BBC Urdu*, October 28, 2021. https://www.bbc.com/urdu/vert-fut-59006488.
* "Water Resources." GreenFacts. Accessed October 29, 2025. https://www.greenfacts.org/en/water-resources/.